مردوں اور نابالغ لڑکوں کے لیے مہندی لگانے کا حکم

مجیب: عبدالرب شاکر عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: 38

تاریخ اجراء: 28 محرم الحرام 1436ھ 22 نومبر 2014ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ (1) مرد حضرات کا اپنے ہاتھ، پاؤں یا ناخنوں پر مہندی لگانا شرعاً جائز ہے یا ناجائز؟ (2) اور نابالغ چھوٹے لڑکوں کے ہاتھ یا پاؤں پر مہندی لگانا شرعاً جائز ہے یا ناجائز؟

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

(1) مرد حضرات کا اپنے ہاتھ یا پاؤں یا ناخنوں پر مہندی لگانا ناجائز و گناہ ہے، کیونکہ یہ عورتوں سے مشابہت ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے کی مشابہت کرنے سے منع فرمایا ہے۔

چنانچہ سنن ابی داؤد میں ہے: "عن ابی هريره ان النبی صلی اللہ تعالی علیه وسلم اتی بمخنث قد خضب یدیه ورجلیه بالحناء فقال النبی صلی اللہ تعالی علیه وسلم مابال هذا فقیل یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیه وسلم یتشبه بالنساء فامر به فنفی الی النقیع قالوا یا رسول اللہ الا نقتله قال انی نهیت عن قتل المصلین" ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک مخنث کو لایا گیا اس نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کو مہندی سے رنگا تھا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کا کیا حال ہے؟ عرض کی گئی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہ عورتوں سے تشبہ کرتا ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کے بارے میں حکم کیا تو اس کو نقیع جلاوطن کر دیا گیا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں؟ ارشاد فرمایا مجھے نماز پڑھنے والوں کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب الحکم فی المخنثین، ج2، ص332، مطبوعہ لاھور)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”مرد کو ہتھیلی یا تلوے بلکہ صرف ناخنوں ہی میں مہندی لگانی حرام ہے کہ عورتوں سے تشبّہ ہے۔“ (فتاوی رضویہ، ج24، ص542، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاھور)

(2) نابالغ بچوں کے ہاتھ اور پاؤں پر مہندی لگانا ناجائز و گناہ ہے، لیکن اس کا گناہ بچے پر نہیں بلکہ لگانے والے پر ہو گا جیسا کہ علامہ محمد امین ابن عابدین شامی قدس سرہ السامی فرماتے ہیں: ”ویکرہ للانسان أن یخضب یدیہ ورجلیہ وکذا الصبی الا لحاجۃ“ ترجمہ: اور مرد کے لئے مکروہ ہے کہ وہ اپنے ہاتھ اور پاؤں پر مہندی لگائے اور ایسے ہی بچے کو بھی مکروہ ہے مگر حاجت کی وجہ سے۔ (ردالمحتار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج09، ص599، مطبوعہ کوئٹہ)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ”بچوں کے ہاتھ پاؤں میں بلا ضرورت مہندی لگانا ناجائز ہے۔ عورت خود اپنے ہاتھ پاؤں میں لگا سکتی ہے، مگر لڑکے کو لگائے گی تو گنہگار ہو گی۔“

(بہار شریعت، ج03، ص428، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net